سلام

دو دُنیاؤں کا انسان

اَز خواجہ مسعود، معروف ماہرِ تعلیم

روزنامہ دی نیوز مورخہ 23 December 1996

اس مضمون میں پروفیسر خواجہ مسعود تحریر فرماتے ہیں:

''بیسویں صدی نے جو عظیم ترین سائینسدان پیدا کئے وہ ان میں سے ایک تھے۔ لیکن وہ ایک بہت عظیم انسان بھی تھے۔ وہ یقین رکھتے تھے کہ ''نوبیل پرائز'' جیسے انعامات صرف اللہ تعالیٰ کی عنایت ہیں اَور خدا کے نام پر ہی انہیں صرف کیا جانا چاہیے۔ وہ جس بات پر ایمان رکھتے تھے اس پر عمل بھی کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے اس فلسفہ پر تمام عمر عمل کیا اَور اپنے تمام بڑے بڑے انعامات جن میں ایٹم برائے امن ایوارڈ مالیتی تیس ہزار ڈالر نوبیل پرائز مالیتی چھیاسٹھ ہزار ڈالر، بارسیلونا پرائز مالیتی ایک لاکھ ڈالر اَور ایڈمز پرائز مالیتی پانچ ہزار ڈالر شامل تھے اَور اُن تمام رقومات کو اسی طرح خدمت کے طَور پر دے دیا گیا۔

اقبال کا یہ مجسّمِ استغناء یقیناً ایک خُدا رسیدہ انسان تھا۔''

(ملک محمد صفی اللہ خان قادیانی احمدیؔ)